دِن رات

کیسے گزاریں؟

15-December-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

15 دسمبر، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

دِن رات کیسے گزاریں؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... امام اعظم رَحمۃُ اللہِ علیہ کا دِن رات کا جَدْوَل

✿... دِن اور رات پیغام سنا دیتے ہیں

✿... دِن رات کا جَدْوَل کیسا بنائیں...؟

✿... کفن چور کی بخشش کیسے ہوئی؟

✿... روزانہ یہ 4 کام بھی کیجئے!

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃُ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرتِ ابو درداء رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے صبح و شام مجھ پر 10، 10 بار درودِ پاک پڑھا بروزِ قیامت اُس کو میری شفاعت نصیب ہوگی۔[1]

جس کے ماتھے شَفاعت کا سہرا رہا | اس جَبینِ سَعادت پہ لاکھوں سلام[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین (***Religious Knowledge***) سیکھوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب: النوافل، صفحہ: 223، حدیث: 19۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 300۔

3 ...بخاری، کتاب: بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

کروں گا احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم کا نامِ پاک سُن کر دُرودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا دِن رات کا جَدْوَل (Schedule)

حضرت مِسْعَر بن کِدَام رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کی مسجِد میں حاضِر ہوا، میں نے دیکھا کہ نمازِ فَجر ادا کرنے کے بعد آپ رضی اللہ عنہ لوگوں کو سارا دِن علمِ دین پڑھاتے رہتے، اِس دوران صِرف نَمازوں کے وَقفے(Prayer Breaks) ہوئے۔ بعد نَمازِ عشا آپ رضی اللہ عنہ اپنے مکان میں تشریف لے گئے۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد سادہ لباس پہن کر خوب عِطر(Perfume) لگا کر فَضائیں مہکاتے، اپنا نورانی چِہرہ چمکاتے ہوئے، مسجِد کے کونے میں نوافِل میں مشغول ہوگئے یہاں تک کہ صُبحِ صادِق ہوگئی، اب درِ دولت(یعنی مکانِ عالیشان) میں تشریف لے گئے اور لباس تبدیل کرکے واپَس آئے اور نَمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد گزَشتہ کل کی طرح عشا تک سلسلۂ درس و تدریس(Teaching) جاری رہا۔ میں نے سوچا آپ رضی اللہ عنہ بہت تھک گئے ہوں گے، آج رات تو ضَرور آرام فرمائیں گے، مگر دوسری رات بھی وہی معمول رہا۔ پھر تیسرا دن اور رات بھی اِسی طرح گزرا۔ میں بے حد مُتَأَثِّر ہوا اور میں نے فیصلہ کرلیا کہ عمر بھر ان کی خدمت میں رہوں گا۔ چُنانچِہ میں نے ان کی مسجِد ہی میں مستقل(Permanently) قِیام اختیار کرلیا۔ میں نے اپنی مدّتِ قِیام میں، امامِ اعظم رضی اللہ عنہ کو دن میں کبھی بے روزہ اور رات کو کبھی عبادت ونوافِل سے غافِل(Heedless) نہیں دیکھا۔ البتّہ ظہر سے پہلے آپ رضی اللہ عنہ تھوڑا سا آرام فرمالیا کرتے تھے۔[1]

1 ...مناقِب الامام اعظم للکردری، صفحہ: 230 تا 231 بتغیر قلیل۔

حضرتِ ابنِ ابی مُعاذ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی رِوایت ہے، حضرت مِسْعَر بن کِدام رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بے حد خوش نصیب (**Fortunate**) تھے کہ ان کی وفات امامِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی مسجِد میں سَجدے کی حالت میں ہوئی۔[1]

جو بے مثال آپ کا ہے تقویٰ، تو بے مثال آپ کا ہے فتویٰ
ہیں علم و تقویٰ کے آپ سنگم، امامِ اعظم ابو حنیفہ[2]

حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہا کا دِن رات کا جَدْوَل

مروی ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہا کا معمول تھا کہ جب رات ہوتی اور سب لوگ سو جاتے تو اپنے آپ سے کہتیں: اے رابعہ! (ہو سکتا ہے کہ) یہ تیری زندگی کی آخری رات ہو، ہو سکتا ہے کہ تجھے کل کا سورج دیکھنا نصیب نہ ہو چنانچہ اُٹھ اور اپنے ربّ کی عبادت کر لے تاکہ کل قیامت میں تجھے شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑے، ہمت کر، سونا مت، جاگ کر اپنے رب کی عبادت کر۔ یہ کہنے کے بعد آپ اٹھ کھڑی ہوتیں اور صبح تک نوافل ادا کرتی رہتیں۔ جب فجر کی نماز ادا کر لیتیں تو اپنے آپ کو دوبارہ مخاطب کر کے فرماتیں: **اے میرے نفس! تمہیں مبارک ہو کہ گزشتہ رات تُو نے بڑی مشقت اٹھائی لیکن یاد رکھ کہ یہ دن تیری زندگی کا آخری دن ہو سکتا ہے۔** یہ کہہ کر پھر عبادت میں مشغول ہو جاتیں اور جب نیند کا غلبہ ہوتا تو اٹھ کر گھر میں ٹہلنا شروع کر دیتیں اور ساتھ ساتھ خود سے فرماتی جاتیں: رابعہ! یہ بھی کوئی نیند ہے، اس کا کیا لطف؟ اسے چھوڑ دو اور قبر میں سکون سے لمبی مدت کے لئے سوتی رہنا، آج تو تجھے زیادہ نیند نہیں آئی لیکن آنے والی

1 ...مناقِب الامام اعظم للکردری، صفحہ: 231۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 573۔

رات میں نیند خوب آئے گی، ہمت کرو **اور اپنے ربّ کو راضی کر لو۔** اس طرح کرتے کرتے آپ نے 50 سال گزار دیئے کہ آپ نہ تو کبھی بستر پر آرام فرما ہوئیں اور نہ ہی کبھی تکیے (Pillow) پر سر رکھا، یہاں تک کہ آپ انتقال کر گئیں۔[1]

اَللہُ اَکْبَر! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! یہ اللہ پاک کے نیک بندے کس خوبصورت انداز میں اور کیسی زبردست استقامت (Determination) کے ساتھ اپنے دِن رات نیکیوں میں گزارا کرتے تھے۔ آہ! ایک ہم ہیں کہ رات غفلت (Carelessness) میں سوتے ہوئے اور دِن فانی دُنیا (Mortal World) کے کاموں میں گزر جاتا ہے، نہ قبر و آخرت کی کوئی فِکْر، نہ اللہ پاک کو راضِی کرنے والے کوئی کام...!! بَس؛

لگا تکیہ گناہوں کا پڑا دِن رات سوتا ہوں

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہم گنہگاروں کی حالتِ زار کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرماتے ہیں:

دِن بھر کھیلوں میں خاک اُڑائی | لاج آئی نہ ذَرّوں کی ہنسی سے
شب بھر سونے ہی سے غَرَض تھی | تاروں نے ہزار دانت پیسے[2]

وضاحت: ذَرّوں کی ہنسی: مطلب ذَرّوں کا مذاق اُڑانا، دُھوپ میں ریت کے ذَرّے چمکتے ہیں، اعلیٰ حضرت فرما رہے ہیں: یہ ذَرّے گویا ہماری حالت پر ہنس رہے ہیں، یُوں ہی: تاروں نے دانت پیسے: مطلب، تارے غصے اور ناراضگی کا اِظْہار کرتے رہے۔ مطلب یہ ہے کہ آہ! ہم نے دِن کھیل کُود اور فضول کاموں (Useless Activities) میں گزار دیئے، ریت کے ننھے ننھے ذَرّے ہماری حالتِ زار پر ہنستے رہے، مذاق اُڑاتے رہے، ہمیں اس سے بھی شرم نہ آئی، آہ!

---

1 ...حِکایاتُ الصالحین، صفحہ: 39۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 145۔

ہماری راتیں سو کر غفلت میں گزرتی رہیں، تارے چمکتے اور گویا ہمیں دَرْس دیتے رہے کہ دیکھو! رات صِرْف سونے کے لئے نہیں، اللہ پاک کی یاد میں رہنے کے لئے ہے۔

دِن رات اللہ پاک کا فَضْل تلاش کرو!

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک نے یہ دِن رات اس لئے نہیں بنائے کہ ہم رات بھر بَس غافِل (**Heedless**) سوئے رہیں اور دِن کے وقت بس دُنیا ہی کی فِکْر میں لگے رہیں، یہ دِن اور رات، ہماری یہ سانسیں، اللہ پاک کی دِی ہوئی اربوں کھربوں نعمتیں، یہ زِندگی، اللہ پاک کی عِبَادت کرنے، ذِکْر و فِکْر میں مَصْرُوف رہنے اور موت کے بعد والی ہمیشہ کی زِندگی کی تیاری (**Preparation**) کرنے کے لئے ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَاۤ اٰیَةَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَاۤ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

(پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:12)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا تو رات کی نشانی مٹی ہوئی رکھی اور دن کی نشانی دکھانے والی کی کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔

اس آیت سے معلوم ہوا؛ رات اور دِن اللہ پاک کی 2 نشانیاں ہیں، اللہ پاک نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا کہ اس میں ہر چیز چھپ جاتی ہے اور دِن کو خوب روشن بنایا، کیوں بنایا؟ اس لئے تاکہ تم اپنے رَبّ کا فَضْل تلاش کرو! حُجَّةُ الْاِسْلَام امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس آیتِ مبارکہ میں جس فضل کی تلاش کا حکم ہے وہ ثواب اور مغفرت ہی ہے۔(1)

---

1 … احیاء العلوم، کتاب: ترتیب الاوراد، باب: الاول فی فضیلۃ الاوراد، جلد: 1، صفحہ: 438۔

گویا کہ فرمایا جارہا ہے! ہم نے رات کو بھی اپنی قدرت کی نشانی (**Sign**) بنایا، دِن کو بھی اپنی قدرت کی نشانی بنایا، کیوں؟ تاکہ تم دِن رات نیکیاں کرو، جنّت میں لے جانے والے اَعْمَال کے ذریعے آخرت کا عظیم ثواب اور اللہ پاک کی مغفرت تلاش کرتے رہو...!!

نیکیوں میں یارسولَ اللہ دل لگ جائے کاش! | اور گناہوں سے مجھے ہوجائے نفرت یارَسول[1]

دِن اور رات ذِکْر و فِکْر اور شکر کے لئے ہیں

پارہ:19، سورۂ فرقان، آیت:62 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ (پارہ:19، سورۂ فرقان:62)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور وہی ہے جس نے رات اور دن کی بدلی رکھی اس کے لئے جو دھیان کرنا چاہے یا شکر کا ارادہ کرے۔

یعنی اللہ پاک نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا تاکہ اگر ان میں سے کسی ایک وقت میں کوئی نیک عمل رہ جائے تو دوسرے وقت میں اس کا اِزالہ (**Compensate**) کرلیا جائے، مزید اس آیتِ کریمہ میں یہ بھی بتادیا گیا کہ دِن رات کا یُوں آگے پیچھے آنا اللہ پاک کے ذِکْر، اُخْرِوی معاملات میں غور و فِکْر (**Pondering**) اور اللہ پاک کا شکر ادا کرنے کے لئے ہے۔

کاش لب پر مرے رہے جاری | ذِکْر آٹھوں پَہَر ترا یاربّ![2]

دِن اور رات پیغامِ فنا دیتے ہیں

اے عاشقانِ رسول! دِن اور رات کا یُوں آنا جانا ہمیں **پیغام فنا** (**Extinction**) بھی

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:242۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:79۔

دے رہا ہے، ہر روز سُورج غروب ہونے کے لئے نکلتا ہے، ہر رات ستارے ڈُوب جانے کے لئے طلوع ہوتے ہیں۔ آہ! جلد ہی وہ وقت آنے والا ہے، جب سُورج تو نکلے گا مگر ہم اس سُورج کو دیکھنے کے لئے دُنیا میں موجود نہیں ہوں گے، رات تو آئے گی مگر اُس رات ہمارے لئے نرم بستر (Soft Bed) نہیں بچھایا جائے گا، آہ! ہم قبر میں مٹی پر لیٹے ہوں گے۔

غافِل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی | قدرت نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

وضاحت: اے اپنے انجام اور موت سے غافل انسان! ذرا غور سے سُن یہ گھڑی سے آنے والی ٹِک ٹِک کی آواز اعلان کررہی ہے: تیری عمر کا سیکنڈ کم ہوگیا، اب پُورا منٹ گزر گیا، اب پُورا گھنٹہ کم ہوگیا۔

عنقریب تم قبر میں اُتر جاؤ گے

صحابیِ رسول حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اے اِبْنِ آدم! زمین کو اپنے قدموں سے روندلو! عنقریب تم اس کے اندر اُتر جاؤ گے۔ اے اِبْنِ آدَم! تمہاری زِندگی کیا ہے؟ یہی دِنوں کا مجموعہ تو ہے۔ جب ایک دِن گزر جاتا ہے، تمہاری زِندگی کا ایک حِصَّہ کم ہو جاتا ہے، بے شک جب سے تم پیدا ہوئے ہو، تمہاری زِندگی مسلسل کم ہوتی جارہی ہے۔[1]

مؤمن کی نصیحت

حضرت عبید اللہ بن سُمَیط رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والدِ محترم کو فرماتے سُنا: مؤمن بندہ اپنے آپ کو یوں سمجھاتا ہے: اے نفس! یہ دُنیاوِی اور فانی زِندگی (Mortal Life) صِرف 3 دِن ہی تو ہے، ایک دِن گزر گیا، دوسرا وہ جو گزر رہا ہے، سمجھ لے کہ بس

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد:8، صفحہ:336۔

یہ بھی گزر گیا اور تیسرا دِن **آنے والا کل** ہے اور وہ تو ایک کھوکھلی اُمّید (Hollow Hope) ہے جسے شاید تُو نہ پاسکے، بالفرض اگر تُو کل تک زِندہ رہا تو کل کا دِن تیرا رِزْق (Sustenance) اور نہ جانے کتنے لوگوں کے لئے موت (Death) کا پیغام ساتھ لے کر آئے گا، ہوسکتا ہے تُو بھی انہی میں شامِل ہو جنہیں موت کا پیغام ملنے والا ہے، پھر اگر مزید زِندگی ملی تو تیرے کمزور و ناتواں دِل پر غربت (Poverty)، بیماری اور آفات (Calamities) کا غم مسلط رہے گا، جب تجھے اتنے سارے دُنیاوی غم ہوں گے تو تیرا دِل فِکْرِ آخرت کی طرف کیسے متوجہ ہوگا؟ یادرکھ! ہر گزرتا دِن تیری عُمْر کو کم کرتا چلا جارہا ہے، لیکن تجھے کوئی پرواہ نہیں، وہ شخص آخرت کے لئے کیا تیاری کرے گا جس کی دُنیاوی خواہشات ہی پُوری نہیں ہوتیں؟ کتنا نادان اور عجیب ہے وہ مسلمان جسے یقین ہے کہ یہ دُنیا فانی ہے، آخرت (Hereafter) باقی رہنے والی ہے، پھر بھی باقی رہنے والی زِندگی کو چھوڑ کر فانی زِندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کے غم میں الجھا ہوا ہے۔(1)

آخرت کی فِکْر کرنی ہے ضرور	زِندگی اک دِن گزرنی ہے ضرور
جیسی کرنی ویسی بھرنی ہے ضرور	قبر میں میت اترنی ہے ضرور
ایک دِن مرنا ہے آخر موت ہے	کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! بات واقعی سچی ہے، ہمیں دُنیاوی فکریں ایسی لپٹی ہیں کہ فِکْرِ آخرت کا تو وقت ہی نہیں ملتا، ہر وقت بس دُنیا کمانے ہی کی فِکْر ہے، جنّت کمانے، آخرت بہتر بنانے اور قبر میں روشنی کا سامان کرنے کا تو کبھی خیال ہی نہیں آتا!! آہ! یہ غفلت...!!

---

(1) ... عیون الحکایات، صفحہ: 364 ملخصًا۔

ذرا تَصَوُّر تو باندھئے! (Just Imagine it) یہ دُنیا کتنی دیر کی ہے۔ کیا معلوم؛ آج کی یہ رات ہماری زِندگی کی آخری رات ہو، کیا معلوم؛ اگلے ہی لمحے حضرت مَلَکُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لے آئیں اور ہمیں صبح کا سورج دیکھنا بھی نصیب نہ ہو…!!

ویسے بھی چاہے ہم سو سال بھی زِندگی گزار لیں، آخر ایک نہ ایک دِن تو مرنا ہی ہے، اس دُنیا کو چھوڑنا، جو کمایا یہیں چھوڑ کر قبر میں اُترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا ہی پڑے گا۔

گر جہاں میں سو برس تُو جی بھی لے
قبر میں تنہا قیامت تک رہے

قبر روزانہ یہ کرتی ہے پکار
مجھ میں ہیں کیڑے مکوڑے بیشمار

یاد رکھ! میں ہوں اندھیری کوٹھڑی
تجھ کو ہو گی مجھ میں سُن! وحشت بڑی

میرے اندر تُو اکیلا آئے گا
ہاں! مگر اعمال لیتا آئے گا

گُھپ اندھیری قبر میں جب جائے گا
بے عمل! بے انتہا گھبرائے گا

کام مال و زر نہیں کچھ آئے گا
غافل انساں! یاد رکھ پچھتائے گا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہر دِن عمر گھٹتی جارہی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اچھا، سمجھ دار (Sensible) اور عقل مند وہی ہے جو غفلت کی چادر اُتارے اور قبر و آخرت کی تیاری میں مَصرُوف ہو جائے۔ حضرتِ عبدُاللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ جب لوگوں کے پاس بیٹھتے تو فرماتے: اے لوگو! شب و روز گزرنے کے ساتھ ساتھ تمہاری عمریں بھی کم (Minus) ہوتی جارہی ہیں۔ تمہارے اعمال محفوظ کئے جارہے ہیں۔ موت اچانک آئے گی تو جو نیکی کی فصل بوئے گا جلد ہی اسے شوق سے کاٹے گا اور جو بُرائی کی کھیتی

بوئے گا اسے ندامت کے ساتھ کاٹنا پڑے گا۔ ہر ایک اپنی ہی اُگائی ہوئی کھیتی کاٹے گا۔[1]

دِن 3 ہیں

حضرت سفیان بن عُیَیْنَہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: دِن 3 ہیں: (1): ایک وہ جو گزر گیا، وہ تمہیں حکمت (Wisdom) اور ادب سکھانے والا ہے، (وہ دِن گزر چکا، اب) اس میں تمہارے لئے صِرْف نصیحت و عبرت باقی ہے (2): دوسرا آج کا دِن ہے، یہ تمہارے پاس مہمان (Guest) ہے، جلد رخصت ہو جائے گا، پھر کبھی پلٹ کر نہ آئے گا (3): تیسرا دِن آنے والا کل (Coming Day) ہے، تُو نہیں جانتا کہ کل کون دیکھے گا۔[2]

ہر دِن یہ صدا لگاتا ہے...!!

امام ابنِ ابی الدُّنیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ہر دِن یہ صدا لگاتا ہے: (اے لوگو!) میں نیا دِن ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں، اے اِبْنِ آدم! میں دوبارہ پلٹ کر نہیں آؤں گا۔ لہٰذا آج نیک اَعْمَال کر لو...!! اسی طرح ہر نئی رات یہ کہتی ہے: اے اِبْنِ آدم! آج رات نیک اَعْمَال کر لو! میں پھر پلٹ کر کبھی نہیں آؤں گی۔[3]

دِن اور رات خزانے ہیں

وِلیِ کامِل حضرت مالِک بن دِینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بے شک یہ دِن اور رات 2 خزانے ہیں، پَس غور کرو کہ ان خزانوں کو کہاں خرچ (Spend) کر رہے ہو؟[4]

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد: 8، صفحہ: 332۔

2 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد: 8، صفحہ: 334۔

3 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد: 8، صفحہ: 333، ملتقطاً۔

4 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد: 8، صفحہ: 336۔

دِن اور رات 2 مہمان ہیں

امام حسن بصری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اے اَوْلادِ آدم! یہ دِن اور رات تمہارے پاس مہمان ہیں، جلد ہی یہ تمہاری تعریف (Praise) کرتے ہوئے یا تمہیں بُرا بھلا کہتے ہوئے رُخصت ہو جائیں گے۔ (1)

آہ! میری زِندگی کا ایک دِن کم ہو گیا

حضرت مُفَضَّل بن یُونُس رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا معمول مبارک تھا: جب رات ہوتی تو فرماتے: آہ! میری زِندگی کا ایک دِن کم (Minus) ہو گیا۔ جب صبح ہوتی تو فرماتے: آہ! میری زِندگی کی ایک رات کم ہو گئی۔ جب آپ کا آخری وقت آیا تو آپ رونے لگے، پھر فرمایا: میں جانتا ہوں کہ مجھ پر آفتوں (Calamities) سے بھرا ہوا دِن آنے والا ہے، آہ! وہ دِن شدید غم والا ہے، بے شک وہی سچا خُدا ہے، جس نے اپنی مخلوق کے لئے موت کا فیصلہ فرمایا، پھر آپ نے پارہ:29، سورۂ مُلک کی یہ آیتِ کریمہ تلاوت فرمائی:

اَلَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَ الۡحَیٰوۃَ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ (پارہ:29، سورۂ ملک:2)	ترجَمۂ کنزالایمان: وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے۔

یہ پڑھنے کے بعد آپ نے ایک آخری سانس لی اور دُنیا سے رخصت ہو گئے۔ (2)

عقلمند کون...؟

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْکَیِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَہٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ یعنی عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحاسبہ کرے (یعنی اپنے اَعْمال کا جائزہ

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد:8، صفحہ:336۔

2 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد:8، صفحہ:337۔

لیا کرے) اور موت کے بعد (والی زِندگی) کے لئے عَمَل کرے۔[1]

دِن رات کا جَدْوَل کیسا بنائیں...؟

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حقیقت (**Reality**) ہے، ہماری ایک ایک سانس قیمتی ہے، ایک ایک لمحہ انمول (**Precious**) ہے، عقل مند وہی ہے جو اپنے دِن اور رات نہایت احتیاط (**Caution**) کے ساتھ، سوچ سمجھ کر نیکیاں کرتے ہوئے گزارے۔ اللہ پاک ہمیں فِکْرِ آخرت نصیب فرمائے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے دِن رات کا جَدْوَل (**Schedule**) بنائیں، جس میں دُنیا کے جائِز اور ضروری کام بھی ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ دِن اور رات کا ایک بڑا حِصّہ آخرت کے لئے، نیک کاموں کے لئے بھی رکھیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ فرماتے ہیں: کوشش کیجئے کہ صبح اٹھنے کے بعد سے لے کر رات سونے تک سارے کاموں کے اوقات مقرّر (**Fix**) ہوں مَثَلاً اتنے بجے تہجد، علمی مشاغل، مسجد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نمازِ فجر (اسی طرح دیگر نمازیں بھی) اشراق، چاشت، ناشتہ، کسبِ معاش، دوپہر کا کھانا (**Lunch**)، گھریلو معاملات (**Domestic Affairs**)، شام کے مشاغِل، اچھی صحبت، (اگر یہ مُیَسَّر نہ ہو تو تنہائی بدرجہا بہتر ہے)، اسلامی بھائیوں سے دینی ضروریات (**Religious Needs**) کے تحت ملاقات وغیرہ کے اوقات متعین کر لئے جائیں جو اس کے عادی نہیں ہیں ان کے لئے ہو سکتا ہے شروع میں کچھ دشواری (**Difficulty**) پیش آئے۔ پھر جب عادت پڑ جائے گی تو اس کی برکتیں (**Benefits**)

---

1 ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، صفحہ: 583، حدیث: 2459۔

بھی خود ہی ظاہر ہو جائیں گی۔ اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم![1]

دن لَہو میں کھونا تُجھے شب صُبح تک سونا تجھے
شرمِ نبی، خوفِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
رِزقِ خدا کھایا کیا فرمانِ حق ٹالا کیا
شکرِ کرم ترسِ سزا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں[2]

وضاحت: اے غافِل نفس...!! دِن فضولیات میں گزارتے ہو، رات کو غفلت کی نیند سوتے رہتے ہو، آہ! نہ یہ سوچا کہ روزِ قیامت رَبِّ کریم کی بارگاہ میں کیسے پیش ہو پاؤں گا، نہ یہ شرم کہ اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کیا منہ دکھاؤں گا۔ اللہ پاک کا دِیا رِزْق کھاتے ہو مگر اُس کا فرمان ٹالتے ہو، نافرمانیاں کرتے ہو، نہ ان کرم نوازیوں کا شکر ادا کرتے ہو، نہ تجھے روزِ قیامت سزا کا خُوف ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہر ایک کی مَصْرُوفیات علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں، اس لئے ہر ایک کو چاہئے کہ اپنے حالات(**Situations**)، مَصْرُوفیات وغیرہ کے مُطابق اپنا جَدْوَل (**Schedule**)بنائے، البتہ! ہم اپنی دُنیوی مَصْرُوفیات کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ آخرت کی تیاری کیسے کر سکتے ہیں؟ اس تعلق سے چند مدنی پھول(***Madani Pearls***) پیشِ خدمت ہیں:

---

1 ...انمول ہیرے، صفحہ: 21تا22۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 111۔

(1): نمازِ باجماعت کا اہتمام کیجئے!

پہلا مدنی پھول یہ کہ پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کرنے کا مَعْمُول (**Routine**) بنائیے! نماز اَوَّلِیْن فرض ہے، اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نماز اَوّل شریعت ہے۔[1] یعنی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جب پہلی وحی نازِل ہوئی، اس کے بعد سب سے پہلی فرض عِبَادت جس کا حکم دیا گیا، وہ نماز ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نماز دین کا ستون (**Pillar**) ہے تو جس نے اسے چھوڑا اس کا کوئی دین نہیں۔[2]

اللہ پاک ہمیں نمازیں قضا کرنے کے گناہ سے محفوظ فرمائے۔

میں پانچوں نَمازیں پڑھوں باجماعت | ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی!
میں پڑھتا رہوں سُنّتیں، وقت ہی پر | ہوں سارے نوافِل ادا یاالٰہی![3]

اے عاشقانِ رسول! اپنے روزانہ کے معمول (**Routine**) میں پنج گانہ نمازِ باجماعت کو اَوَّلِیْن درجہ دیجئے! سب سے پہلے نماز، پھر دوسرے کام۔ یہ کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا بھی سَنْوَر جائے گی، آخرت بھی بہتر (**Better**) ہو جائے گی۔

نمازِ باجماعت کا ثواب

امام فقیہ ابواللَّیث سمر قندی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے (تابعی بزرگ) حضرت کعبُ الاحبار رَضِیَ اللہُ عنہ

---

1 …فتاویٰ رضویہ، جلد:5، صفحہ:83 ملتقطاً۔
2 …شعب الایمان، باب فی الصلوات، جلد:3، صفحہ:39، حدیث:2807 بتغیر۔
3 …وسائلِ بخشش، صفحہ:102۔

سے **نقل** کیا کہ اُنہوں نے **فرمایا: میں نے توراۃ کے کسی مقام میں پڑھا** (اللہ پاک فرماتا ہے): اے موسیٰ! فجر کی 2 رَکعتیں **احمد** (یہاں احمد سے مراد، اللہ پاک کے آخری نبی، حضور مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں) اور اس کی اُمت ادا کرے گی، جو انہیں پڑھے گا اُس کے اس دن رات کے سارے گناہ بخش دوں گا اور وہ میرے ذمے میں ہو گا۔ اے موسیٰ! ظہر کی 4 رَکعتیں احمد اور اس کی اُمت پڑھے گی انہیں پہلی رَکعت کے عِوض (یعنی بدلے) بخش دوں گا اور دوسری کے بدلے ان (کی نیکیوں) کا پَلہ بھاری کر دوں گا اور تیسری کے لئے فِرِشتے یعنی مقرر کروں گا کہ تسبیح (یعنی اللہ پاک کی پاکی بیان) کریں گے اور ان کے لئے دعائے مغفِرت کرتے رہیں گے اور چوتھی کے بدلے اُن کے لئے آسمان کے دروازے کشادہ کر دوں گا، بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں اُن پر مشتاقانہ شوق بھری نظر ڈالیں گی۔ اے موسیٰ! عصر کی 4 رَکعتیں **احمد** (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اور ان کی اُمّت ادا کرے گی تو ساتوں آسمان و زمین میں کوئی فرشتہ باقی نہ بچے گا، سب ہی ان کی مغفرت چاہیں گے اور ملائکہ (یعنی فرشتے) جس کی مغفرت چاہیں میں اُسے ہرگز عذاب نہ دوں گا۔ اے موسیٰ! مغرب کی 3 رَکعت ہیں، انہیں **احمد** (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اور اس کی اُمت پڑھے گی (تو) آسمان کے سارے دروازے ان کے لئے کھول دوں گا، جس حاجت کا سُوال کریں گے اُسے پورا کر دوں گا۔ اے موسیٰ! عشا کی 4 رَکعتیں ہیں، اس کو **احمد** (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اور اُن کی اُمّت پڑھے گی تو یہ ان کے لئے دُنیا اور اس کی ہر چیز سے بہتر ہیں، وہ انہیں گناہوں سے ایسا نکال دیں گی، جیسے اپنی ماؤں کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔ اے موسیٰ! جب **احمد** (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اور اُن کی اُمّت وُضو کریں گے تو میں ہر قطرے کے بدلے ایسی جنت عطا فرماؤں گا جس کی

چوڑائی (**Width**) زمین آسمان کے برابر ہو گی۔[1]

باجماعت فرض نَماز ایک نظر میں

❁ فرض نماز جماعت سے ادا کرنے میں اللہ پاک اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر عمل ہے ❁ ایمان والا ہونے کی گواہی (**Testament**) ہے ❁ اللہ پاک باجماعت نماز پڑھنے والوں کو محبوب (یعنی پیارا) رکھتا ہے ❁ نمازِ باجماعت (**Congregational Prayer**) اکیلے پڑھنے سے 27 دَرجے افضل ہے ❁ اللہ پاک اور اُس کے فرشتے باجماعت نماز پڑھنے والوں پر دُرُود بھیجتے ہیں ❁ باجماعت عشا کی نماز پڑھنا گویا آدھی رات قیام (یعنی عبادت) کرنا ہے ❁ فجر کی نماز باجماعت پڑھنا گویا پوری رات قِیام (یعنی عبادت) کرنا ہے ❁ باجماعت نماز پڑھنے والا پُلْ صراط سے سب سے پہلے بجلی کی مانند گزرے گا ❁ باجماعت نماز ادا کرنے والوں کی شان و شوکت دیکھ کر اہلِ مَحْشَر رَشک کریں گے ❁ اس کے گناہ بخشے جائیں گے ❁ مسجد میں آنے والے کو ہر قدم کے بدلے ثواب ملے گا ❁ ہر قدم پر ایک دَرَجہ بلند ہوتا ہے اور ❁ ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے ❁ اللہ کریم اس کے لئے صبح و شام جنت میں مہمانی کا اہتمام فرمائے گا ❁ نماز کے لئے اُٹھنے والا ہر قدم صدَقہ ہے ❁ جب تک بندہ نماز کا انتظار کرتا رہے گا، بھلائی پر رہے گا، اللہ پاک کی حفاظت میں رہے گا اور شیطان سے محفوظ (**Protected**) رہے گا ❁ بروزِ قیامت عرش کا سایہ نصیب ہو گا ❁ جہنم، منافقت (**Duplicity**) اور غفلت سے نجات (**Salvation**) نصیب ہو گی ❁ آپس میں محبت بڑھے گی ❁ باجماعت نماز کی تکبیرِ اُولیٰ پانا 100 اُونٹنیاں

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:5، صفحہ:52 تا 54۔

پانے سے بہتر ہے۔[1]

(2): نمازوں کے اَوقات اہتمام کے ساتھ گزاریئے!

دِن رات کیسے گزارنے ہیں؟ اس تعلق سے دوسرا مدنی پھول: یہ کہ نماز پڑھنے میں جتنا وقت لگتا ہے، یہ وقت پُورے اہتمام کے ساتھ، بھرپُور پلاننگ (**Planning**) کے ساتھ گزاریئے! ہم جب نماز کے لئے گھر یا دُکان سے چلتے ہیں، اُس وقت سے لے کر واپس گھر یا دُکان پر آنے تک کم و بیش 15 سے 20 منٹ یا آدھا گھنٹہ لگ جاتا ہو گا۔ یہ جو 15 سے 20 منٹ ہیں، یہ پُوری پلاننگ کے ساتھ گزارنے چاہئیں۔ ہمارے ہاں ہوتا کیا ہے؟ مسجد میں وُضُو خانے پر پہنچ کر موبائل جیب میں ڈالا، جلدی جلدی وُضُو کیا، وُضُو کا پانی مسجد کے فرش پر ٹپکاتے ہوئے پھر جیسے تیسے نماز پڑھی، مسجد سے نکلے تو موبائل پھر ہاتھ میں...!! ٹہلتے، ہاتھ ہِلاتے، مختلف سوچوں میں کھوئے ہوئے یا کوئی دوست ساتھ ہے تو اس کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے واپس لوٹ آئے۔

ایسے نہ کریں۔ نماز پُورے اہتمام (**Pre-arrangement**) کے ساتھ پڑھیں۔ یہ 15 سے 20 منٹ یا آدھا گھنٹہ ہم نماز کے لئے نکال رہے ہیں، یہ بھی ہماری زِندگی کا حِصَّہ (**Part of life**) ہے بلکہ دیکھا جائے تو یہ زِندگی کا سب سے قیمتی حِصَّہ ہے کہ اس وقت ہم اپنے اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہو رہے ہیں، اس لئے اس وقت کو پُوری فِکْر مندی کے ساتھ گزارنا چاہئے۔ کیسے گزارنا ہے؟

---

1 ... فیضانِ نماز، صفحہ: 139۔

نماز اہتمام کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ

❁جب گھر یا دُکان سے چلیں، اس وقت اچھی اچھی نیتیں (**Intentions**) کیجئے! مثلاً راستے میں ذِکْر و درود کرتا ہوا جاؤں گا، مسلمانوں کو سلام کروں گا، نگاہِ نیچی رکھ کر، چلنے کی سنّتوں کا لحاظ کرتے ہوئے چلوں گا وغیرہ ❁اب ان نیتوں پر عَمَل کرتے ہوئے مسجد جایئے! ❁وُضو گھر سے کر کے آئے ہیں تو بہتر، ورنہ اب مسجد میں وُضو کیجئے! ❁وُضو کے آداب کا خیال رکھئے! وُضو کی 14 سنّتیں ہیں، ان 14 سنّتوں پر تو لازمی عَمَل کیجئے! ❁وُضو کے پانی کے قطرے مسجد کے فرش پر نہ گریں، اس لئے وُضو خانے میں ہی اَعْضا صاف کر لیجئے! ہاں! تھوڑی تَری باقی رہنے دیجئے کہ یہ تَرِی روزِ قیامت میزان میں رکھی جائے گی ❁اب مسجد میں پہنچے، اگر وَقت ہو تو تحیۃ المسجد اور تحیۃ الوُضُو کے نوافِل پڑھ لیجئے! (لیکن یاد رکھئے! یہ نوافل فجر اور مغرب کی اذان کے بعد نہیں پڑھ سکتے) ❁یا چاہیں تو سُنّتِ قبلیہ (یعنی فرضوں سے پہلے والی سُنّتوں) ہی میں تحیۃ الوُضُو و تحیۃ المسجد کی نیت کر لیجئے! ❁اب جماعت کے انتظار میں بیٹھنا ہے، یقین جانیے! نماز کے انتظار میں بیٹھنا بھی فائدے سے خالی نہیں ہے۔

قِیامت کے دن چمکدار، روشن چہرے

جب قیامت کا دن ہو گا تو قبروں سے ایک ایسی جماعت اُٹھے گی جن کے چہرے چمکدار ستارے کی طرح ہوں گے، فرشتے ان سے کہیں گے کہ تمہارے اَعمال کیا تھے؟ وہ جواب دیں گے کہ جب ہم اَذان سُنتے تھے تو وُضو کے لئے کھڑے ہو جایا کرتے تھے اور کسی اور کام میں مشغول نہیں ہوتے تھے۔ پھر ایک ایسی جماعت آئے گی جن کے چہرے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، وہ فرشتوں کے سوال کے بعد کہیں گے کہ ہم وقت سے پہلے وُضو کیا کرتے

تھے، پھر ایک ایسی جماعت آئے گی جن کے چہرے آفتاب کی طرح چمکتے ہوں گے اور وہ کہیں گے کہ ہم اَذان مسجد میں سُنا کرتے تھے (یعنی اذان سے پہلے مسجد میں پہنچ جاتے تھے)۔[1]

اے عاشقانِ رسول! کوشش کیجئے! اتنی جلدی آجائیے کہ وقتِ جماعت سے ایک دو منٹ پہلے سنتوں وغیرہ سے فارِغ ہو جائیں، اس ایک آدھ منٹ میں آنکھ بند کرکے کچھ دیر غور و فِکر کیجئے! ❁ اَصل (Different Activities) میں ہم مختلف کاموں میں مَصرُوف ہوتے ہیں، یونہی اُٹھ کر نماز کے لئے چل پڑے، راستے میں باتیں کرتے، مختلف چیزوں کو دیکھتے ہوئے مسجد میں آئے، یہ سب کچھ ہمارے ذِہن (Mind) میں ہوتا ہے، ہم آتے ہی نماز شروع کر دیتے ہیں تو یہ سب کچھ ہمارے ذِہن میں چل رہا ہوتا ہے، ان سوچوں کو دِماغ سے ہٹانا چاہیے، لہٰذا ایک آدھ منٹ بیٹھ کر آنکھ بند کرکے قبر و آخرت کا، حشر، پُل صراط، میزان وغیرہ کا تَصَوُّر باندھیے! ❁ اب جماعت کا وقت ہو گیا، نمازِ باجماعت کی سَعَادت حاصِل کریں۔ نماز سے فارِغ ہو کر فوراً اُٹھ کر چل نہ پڑیں، بلکہ کچھ دَیر مسجد میں بیٹھیں۔

ہر نماز کے بعد 4 کام کیجئے!

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ہر نماز کے بعد 4 کام کرنے چاہئیں: **(1):** تِلاوت کریں **(2):** ذِکر اَذکار کریں **(3):** غور و فِکر کریں **(4):** دُعا مانگیں۔[2]

ذِہن میں آرہا ہوگا کہ یہ چار کام کرنے میں تو کافِی وقت لگ جائے گا۔ جی ہاں! اگر آپ کے پاس فُرصَت ہے تو وقت لگائیں اور اگر وقت کم ہے تو بھی مشکل نہیں، یہ چاروں کام 5 منٹ میں بھی کئے جاسکتے ہیں، مثلاً صِرف 3 آیات کی تِلاوت کرلیں، اس طرح

---

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ: 18، سورۃ النور، تحت الآیۃ: 38، جلد: 6، صفحہ: 161۔

2 ... احیاء العلوم، کتاب: ترتیب الاوراد، باب: الاول فی فضیلۃ الاوراد، جلد: 1، صفحہ: 447۔

تلاوت کرنے میں شاید ایک منٹ لگے گا، مختصر وظیفہ پڑھ لیں، تسبیحِ فاطمہ پڑھ لیں یا جو بھی آپ کے پِیر صاحِب کی طرف سے عطا کردہ اَوراد و وظائِف ہیں، ایک سے ڈیڑھ منٹ میں وہ پڑھ لیں، پھر صِرف ایک منٹ کے لئے آنکھ بند کر کے قبر و آخرت، موت، روزِ قیامت اُٹھنے، بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِر ہونے کا تَصَوُّر باندھئے! آخر میں دُعا مانگ لیجئے! یوں یہ چاروں کام اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! 5 منٹ میں پُورے ہو جائیں گے، یہ چاروں کام (تِلاوت، ذِکْر اَذْکار، غور و فِکْر اور دُعا) ہر نماز کے بعد کرنے کی کوشش کریں۔

ہم اس انداز سے نماز پڑھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ایسی نماز ہمارے دِل پر اَثَر (***Influence***) کرے گی، اللہ پاک نے چاہا تو پُر سوز کیفیت بنے گی مگر ہو سکتا ہے کہ جیسے ہی مسجد سے نکلیں، اپنے کاموں میں مَصْرُوف ہوں تو یہ کیفیت ختم ہو جائے لیکن کوشش کر کے کچھ دیر کے لئے 5 یا 10 منٹ اس کیفیت کو اپنے اُوپَر طاری رکھیں، وہ کیسے؟ ❁ نماز کے بعد گھر یا دُکان وغیرہ پر جاتے ہوئے، ذِکْر و دُرود جاری رکھیں ❁ کچھ دَیْر تک کوئی نعتیہ یا دُعائیہ شعر آہستہ آواز میں طرز کے ساتھ پڑھتے رہیں (وسائلِ بخشش میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بہت سے آسان اَشْعار مل جائیں گے، روزانہ کوئی ایک شعر دیکھ لیجئے! مثلاً یہ شعر)

خدایا! بُرے خاتمے سے بچانا | پڑھوں کلمہ جب نکلے دَم یا اِلٰہی![1]

یوں کوئی نعتیہ، دُعائیہ شعر لے لیں اور نماز کے بعد کچھ دیر تک ہلکی ہلکی آواز میں طرز کے ساتھ پڑھتے رہیں ❁ اگلی نماز کا وقت دیکھ لیں، مثلاً ظہر کی نماز پڑھ کر آئے ہیں، تو ***Prayer Time*** ایپلی کیشن کے ذریعے عصر کا وقت دیکھ لیں کہ کب شروع ہو رہا ہے،

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 110۔

میں عصر کے لئے کب چلوں گا یہ ذِہن بنالیں، عصر کی نماز میں جاتے ہوئے کیا پڑھتا ہوا جاؤں گا، یہ سوچ لیں، یُوں نماز کے بعد بھی ہم زیادہ نہیں تو کم از کم 5 سے 10 منٹ ایسے کاموں میں مَصرُوف رہیں گے تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! نمازوالی کیفیت دِل پر طاری رہے گی۔

یہ جدول بطور مثال عرض کیا ہے، بہر حال! نماز کے لئے جانے سے لے کر واپس آنے تک کا جو وقت ہے، یہ وقت تو لگنا ہی لگنا ہے، نماز فرض ہے، ہم نے پڑھنی ہی پڑھنی ہے، لہٰذا یہ وقت ہم یُوں پلاننگ کے ساتھ گزاریں گے تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! اسی وقت میں بہت ساری نیکیاں کمانے میں کامیاب (**Successful**) ہو جائیں گے۔

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نَمازیں | اللہ! عبادت میں مرے دل کو لگا دے[1]

(3): دِن کا پہلا اور آخری وقت نیکیوں میں گزاریئے!

دِن اور رات کا جدول بنانے سے متعلق تیسرا مدنی پھول؛ یہ کہ دِن کا ابتدائی اور آخری وقت نیک کاموں کے لئے وقف کر دیجئے! کیونکہ یہ دونوں وقت بہت بابرکت اور بہت اہمیت والے ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ (پارہ:21، سورۂ روم:17)

ترجَمۂ کنزالایمان: تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو۔

ایک مقام پر اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:130)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور اپنے رب کو سراہتے (تعریف کرتے) ہوئے اس کی پاکی بولو سورج

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:114۔

چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے۔

پارہ:13، سورۂ رَعد میں اللہ پاک کا ارشاد ہے:

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِؕ (پارہ:13، سورۂ رعد:11)	ترجَمۂ کنزالایمان: آدمی کے لئے بدلی والے فرشتے ہیں اس کے آگے اور پیچھے کہ بحکمِ خدا اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

تفسیر صراط الجنان میں اس آیتِ کریمہ کے تحت ہے: جمہور مفسرین کے نزدیک ان فرشتوں سے دن اور رات میں حفاظت کرنے والے فرشتے مراد ہیں، انہیں بدل بدل کر باری باری آنے والا اس لئے کہا گیا کہ جب رات کے فرشتے آتے ہیں تو دن کے فرشتے چلے جاتے ہیں اور دن کے فرشتے آتے ہیں تو رات کے فرشتے چلے جاتے ہیں۔[1]

فرشتوں کی یہ تبدیلی فجر اور عصر کی نماز کے وقت ہوتی ہے اور جو لوگ یہ دونوں نمازیں ادا کرتے ہیں انہیں یہ فائدہ (***Benefit***) حاصل ہو جاتا ہے کہ فرشتوں کی تبدیلی کے وقت وہ حالتِ نماز میں ہوتے ہیں، چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رات اور دن کے فرشتے تم میں باری باری آتے رہتے ہیں اور نمازِ فجر اور نمازِ عصر میں اکٹھے ہوتے ہیں پھر جو تمہارے پاس آئے تھے وہ اوپر چڑھ جاتے ہیں تو ان کا ربّ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ انہیں خوب جانتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ فرشتے عَرض کرتے ہیں **ہم نے انہیں چھوڑا تو وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس گئے تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔**[2]

1 ... تفسیرِ کبیر، پارہ:13، سورۂ رعد، زیرِ آیت:11، جلد:7، صفحہ:17۔

2 ... بخاری، کتاب: مواقیت الصلاۃ، باب: فضل صلاۃ العصر، صفحہ:205، حدیث:555۔

سُبْحٰنَ الله! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! یہ فجر اور عَصْر کے اَوْقات کیسے با برکت ہیں۔ لہٰذا یہ دونوں اَوْقات نیک کاموں میں بَسر کیجئے!

صبح کا وقت کیسے گزاریں؟

❁ کوشش کریں کہ نمازِ فجر کا وقت شروع ہونے سے کم از کم آدھا گھنٹہ پہلے (یعنی سحری کے وقت) اُٹھ جائیں، نمازِ تہجد ادا فرمائیں ❁ ذِکْر و درود میں مَصْرُوف رہیں، اس وقت درودِ پاک پڑھنے، بالخصوص اِسْتِغْفار (مثلاً اَسْتَغْفِرُ الله!) پڑھنے کی بہت برکتیں ہیں۔

روزی میں برکت کا نُسخہ

ایک صحابی (رَضِیَ اللہُ عَنْہ) خدمتِ اقدس (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) میں حاضر ہوئے اور عَرْض کیا: یارسولَ الله (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! دُنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا وہ تسبیح تمہیں یاد نہیں؟ جو تسبیح ہے ملائکہ کی اور جس کی برکت سے روزی دی جاتی ہے، خلقِ دنیا تیرے پاس ذلیل وخوار ہو کر آئے گی، طلوعِ فجر کے ساتھ 100 بار کہا کر سُبْحٰنَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ الله اُس صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو 7 دن گزرے تھے کہ خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عَرْض کیا: یارسولَ الله (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! دُنیا میرے پاس اس کثرت سے آئی، میں حیران ہوں کہاں اُٹھاؤں کہاں رکھوں![1]

الله پاک نے نیک لوگوں کا یہ وَصف بیان فرمایا ہے:

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ | ترجمۂ کنزالایمان: اور پچھلی رات اِستغفار کرتے۔

---

1 ... لسان المیزان، حرف العین، جلد:4، صفحہ:304، حدیث:5100، ملفوظات اعلیٰ حضرت، صفحہ:128۔

(پارہ:26،سورۂ ذاریات:18)

❁اذانِ فجر کا جواب دیجئے!❁بہتر یہ ہے فجر کی سنتیں گھر ہی ادا کرلیں، ورنہ مسجد کی طرف تشریف لے جایئے!❁مسجد میں جاتے ہوئے ثواب کی نیت سے مسلمان بھائیوں کو نماز کے لئے جگاتے جائیں❁نمازِ فجر باجماعت ادا کریں❁اللہ پاک توفیق عطا فرمائے تو تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کریں❁پھر اوراد و وَظائف پڑھ لیں❁اپنے پیر صاحِب کا دِیا ہوا شجرہ شریف پڑھیں،تِلاوت کریں،دِینی کتاب (مثلاً فیضانِ سُنّت، فیضانِ نماز،غیبت کی تباہ کاریاں وغیرہ) پڑھ لیں، غرض: اشراق و چاشت کے وقت تک ذِکْر و فِکْر اور نیک کاموں ہی میں مَصرُوف رہیں❁یہاں تک کہ نمازِ اشراق کا وقت ہو جائے تو اِشْراق، چاشت کے نوافِل پڑھ کر ہی گھر آئیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِیْم! دِن کے ابتدائی وقت ہی میں نیکیوں کا انبار لگ جائے گا۔

اشراق و چاشت

(1):سرورِ کائنات، فَخْرِ مَوجُودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نَمازِ اِشْرَاق کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جو نَمازِ فَجْر باجَمَاعَت ادا کرکے ذِکْرُ اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ سورج بُلَند ہو جائے پھر 2 رکعتیں پڑھے تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔[1] (2):ابوداؤد شریف کی روایت میں ہے: جو شخص نمازِ فَجْر سے فارِغ ہونے کے بعد اپنے مُصلّے میں (یعنی جہاں نَماز پڑھی وہیں) بیٹھا رہا حتّٰی کہ اِشراق کے نَفْل پڑھ لے صِرف بھلائی کی بات کرے تو اُس کے گناہ بَخْش دیئے جائیں گے اگرچِہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔[2] (3)ایک

---

1 ...ترمذی،ابواب:السفر،باب:ماذکر ممایستحب من الجلوس...الخ، صفحہ:171،حدیث:586۔

2 ...ابوداود،کتاب:الصلاۃ،باب صلاۃ:الضحٰی، صفحہ:211،حدیث:1287۔

حدیث شریف میں فرمایا: جس نے چاشت کی 12 رکعتیں پڑھیں، اللہ پاک اس کے لئے جَنَّت میں سونے کا محل بنائے گا۔[1]

کفن چور کی بخشش کیسے ہوئی؟

ایک دِن خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دَرْس دیتے ہوئے فرمایا: اللہ پاک سے محبّت کرنے والوں کا طریقہ ہے کہ صبح (یعنی فجر) کی نماز ادا کرکے سورج نکلنے تک جائے نماز پر بیٹھے رہتے ہیں، ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبول ہوجائیں اور ان پر ہر وقت انوار کی تجلی رہے، ایسا شخص جب صبح کی نماز ادا کرکے جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے کو حکم ہوتا ہے کہ جب تک یہ نہ اُٹھے، اس وقت تک اس کے پاس جاکر اس کی بخشش مانگ۔

پھر خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس بارے میں ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: ایک کفن چور 40 سال تک کفن چراتا رہا، آخر جب مرا تو کسی نے اسے خواب میں دیکھا کہ جنّت میں ٹہل رہا ہے، خواب دیکھنے والے نے اس کا سبب پوچھا تو بولا: میری ایک عادت تھی کہ جب میں صبح کی نماز ادا کرلیتا تو سورج نکلنے تک یادِ اِلٰہی میں مشغول (**Busy**) رہتا، پھر اشراق کی نماز ادا کرتا۔ اللہ پاک چونکہ بہت بخشنے والا ہے، چنانچہ اللہ پاک نے میرے اس ایک عَمَل کو قبول فرمایا اور مجھے بخش دیا۔[2]

میں پڑھتا رہوں سنّتیں وقت ہی پر | ہوں سارے نوافِل ادا یا اِلٰہی![3]

اے عاشقانِ رسول! خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کیسے پیارے انداز میں، حدیثیں سُنا

1…ترمذی، کتاب: الوتر، باب: ماجاء فی صلاۃ الضحٰی، صفحہ: 141، حدیث: 473۔
2…دلیل العارفین، صفحہ: 8۔
3…وسائلِ بخشش، صفحہ: 102۔

کر، واقعات سُنا کر سنّتیں اور آداب سکھایا کرتے تھے۔ اللہ پاک ہمیں خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے ارشادات پر عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔

شام کے اَوقات کیسے گزاریں؟

❁ کوشش فرما کر اذانِ مغرب سے پہلے ہی مسجد میں تشریف لے آئیں اور اعتکاف کی نیت کے ساتھ مسجد میں بیٹھیں، تِلاوت، ذِکْر و درود اور فِکْرِ آخرت وغیرہ نیک کاموں میں مَصْرُوف رہیں ❁ نمازِ مغرب باجماعت ادا فرمائیں ❁ پھر نمازِ مغرب کے بعد جو وقت ہے، یہ رات کا ابتدائی حِصَّہ ہے، یہ بھی بہت بابرکت، بڑی اَہمیت والا ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ (پارہ:21، سورۂ سجدہ:16)

ترجمۂ کنزالایمان: اُن کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے۔

اس آیتِ کریمہ میں ایمان والوں کا ایک وَصْف (**Quality**) بیان کیا گیا کہ ان کی کروٹیں، ان کے بستروں سے جُدا رہتی ہیں۔ ایک قول کے مطابق اس آیت میں مغرب و عشا کے درمیان نماز پڑھنے والوں کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ [1]

نمازِ اَوّابین کے فضائل

❁ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِيْمَا بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ یعنی تم پر مغرب و عشا کے درمیان نماز پڑھنا لازم ہے فَاِنَّهَا تَذْهَبُ بِمُلَاغَاةِ اَوَّلِ النَّهَارِ وَتُسَدِّدُ آخِرَهٗ کیونکہ یہ دن کے لغویات کو لے جاتی ہے اور اس کے آخر کو صاف کر دیتی

---

1 ... احیاء العلوم (مترجم)، جلد:1، صفحہ:1014 ماخوذاً۔

ہے۔[1] ❁ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو نمازِ مغرب کے بعد 6 رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان کوئی بُری بات نہ کہے تو یہ 6 رکعتیں 12 سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔[2]

❁ حضرت ثوبان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مغرب و عشا کے درمیان مسجد میں ٹھہرا رہے، نماز اور قرآن کے علاوہ کوئی بات نہ کرے، تو اللہ پاک کے ذمۂ کرم پر حق ہے کہ اس کے لئے جنت میں 2 محل بنائے اور ہر محل (***Palace***) کی مسافت 100 سال ہو گی۔[3]

❁ ایک روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مغرب وعشا کے درمیان کی نماز، اوّابین (یعنی بہت توبہ کرنے والوں) کی نماز ہے۔[4]

(4): رات کا قیام لازمی کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! ہم نے دِن رات کیسے گزارنے ہیں؟ اس تعلق سے چوتھا مدنی پھول؛ یہ کہ رات کو سونے سے پہلے کم از کم ایک گھنٹہ ایسا مقرر کریں، جس میں صِرْف عِبَادت ہی ہو اور کوئی کام نہ کرنا ہو۔ کوشش کر کے اس ایک گھنٹے میں پُورے اہتمام کے ساتھ عِبَادت کریں ❁ ممکن ہو تو ایک سُوٹ الگ سے اس وقت کے لئے رکھ لیں، ورنہ صاف ستھرے کپڑے پہنیں ❁ تازہ وُضو کریں ❁ خوشبو لگائیں ❁ اور کم از کم ایک گھنٹہ اللہ پاک کی عِبَادت کریں، چاہے نماز پڑھیں، تِلاوت کریں، درودِ پاک پڑھیں، بلکہ بہتر یہ

---

1 ... فردوس الاخبار، جلد:3، صفحہ:50، حدیث:3844۔
2 ... ترمذی، کتاب السہو، باب ماجاء فی فضل التطوع، صفحہ:131، حدیث:435۔
3 ... قوت القلوب، الفصل الحادی عشر، جلد:1، صفحہ:58۔
4 ... جمع الجوامع، جلد:7، صفحہ:47، حدیث:20844۔

ہے کہ چند عِبَادتیں جمع کر لیں مثلاً 15 منٹ نوافِل پڑھ لیں، 15 منٹ تلاوت کریں، 15 منٹ درودِ پاک پڑھیں اور آخری 15 منٹ کوئی دِینی کتاب پڑھ لیں، ہفتہ وار رسالہ مطالعہ والے دِینی کام پر عمل کر لیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بہت ہی پیارا رسالہ: **انمول ہیرے** جو وقت کی اہمیت کے متعلق ہے اس کا مطالعہ کر لیجئے، یُوں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اُکتاہٹ (**Boredom**) بھی نہیں ہو گی، پُوری دِل جمعی کے ساتھ ایک گھنٹہ عبادت میں گزارنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

اس عِبَادت کا ثواب کیا ہے؟ آیئے! سنیئے!

رات کی نماز کے فضائل پر 3 احادیث

(1): حضرتِ ابو ہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں، میں نے عَرْض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے اُس چیز پر مُطّلع فرما دیجئے، جسے اپنا کر میں جنّت پا سکوں۔ فرمایا: کھانا کِھلاؤ اور سلام کو پھیلاؤ اور صِلَہ رحمی کرو اور رات میں جب لوگ سوئے ہوں تو (نفلی) نَماز پڑھو، تم سلامَتی سے جنَّت میں داخل ہو جاؤ گے۔[1] **(2):** اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنَّت میں ایسے بالاخانے ہیں، جن کا باہَر اندر سے اور اندر باہَر سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اَعرابی نے اٹھ کر عَرْض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ کس کے لئے ہیں؟ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ اس کے لئے ہیں، جو نَرْم گفتگو (**Soft Communication**) کرے، کھانا کِھلائے، مُتَوَاتِر روزے رکھے اور رات کو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو اٹھ کر اللہ پاک کے لئے نَماز پڑھے۔[2] **(3):** پیارے آقا، مدینے

---

1 ...مُسنَدِ امام احمد، جلد:4، صفحہ:209، حدیث:8152۔

2 ...تِرمذی، کتاب:صفۃ الجنۃ، باب:ماجاء فی صفۃ غرف الجنۃ، صفحہ:597، حدیث:2527۔

والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابوذر غفاری رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے فرمایا: اگر تم سفر کا ارادہ کرو تو اس کے لئے کوئی تیاری کرو گے؟ عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: قیامت کے سفر کا کیا حال ہے؟ اے ابوذر! کیا میں تمہیں ان چیزوں کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہیں اس دن نفع پہنچائیں گی؟ عرض کیا: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان! ضرور بتائیے۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قیامت کے دن کے لئے سخت گرمی کا روزہ رکھو، قبر کی وحشت کے لئے رات کے اندھیرے میں 2 رکعتیں پڑھو، بڑے بڑے (پیش آنے والے) امور کے لئے حج کرو اور کسی مسکین کو کوئی چیز دے کر یا حق بات کہہ کر یا کسی بُرے کلمے سے خاموش رہ کر صدقہ کرو۔ (1)

جہنّم سے نجات مل گئی

زمانۂ رسالت میں ایک شخص کا معمول تھا کہ جب لوگ سو جاتے تو وہ نماز پڑھتا، قرآنِ پاک کی تلاوت کرتا اور بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتا: یَارَبَّ النَّارِ اَجِرْنِیْ مِنْهَا یعنی اے آگ کے ربّ! مجھے اس سے نجات عطا فرما۔ بارگاہِ رسالت میں اس شخص کا تذکرہ کیا گیا تو آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب پھر ایسا ہو تو مجھے اطلاع دینا (چنانچہ، جب اطلاع دی گئی تو) آپ اس کے پاس تشریف لائے اور اس کی باتوں کو سنا۔ جب صبح ہوئی تو فرمایا: اے فلاں! تُو نے اللہ پاک سے جنت کا سوال کیوں نہ کیا؟ اس نے عرض کیا: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرا اتنا مقام کہاں اور نہ ہی میرے اعمال اس قابل ہیں۔ کچھ ہی دیر گزری تھی کہ حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام نے بارگاہِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اسے خبر

---

1 ...موسوعہ امام ابن ابی الدنیا، التہجد وقیام اللیل، جلد: 1، صفحہ: 247، حدیث: 10۔

دیجئے کہ اللہ پاک نے اسے آگ سے نجات عطا فرما کر جنت میں داخل فرما دیا ہے۔[1]

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی! گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!
میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی!
میں پڑھتا رہوں سنّتیں، وقت ہی پر ہوں سارے نوافِل ادا یاالٰہی!
دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عبادت رہوں باوُضو میں سدا یاالٰہی![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روزانہ یہ 4 کام بھی کیجئے!

حُجَّۃُ الْاِسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اسلافِ کرام رحمۃ اللہ علیہم ہر روز 4 کام جمع کرنے کو مستحب جانتے تھے: (1): روزہ رکھنا (2): صدقہ دینا اگرچہ تھوڑا ہی ہو (3): مریض کی عیادت کرنا (4): جنازے میں حاضر ہونا۔ ان 4 کاموں کے متعلق پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ جَمَعَ بَیْنَ ھٰذِہِ الْاَرْبَعِ فِیْ یَوْمٍ غُفِرَ لَہٗ یعنی جس نے ان 4 امور کو ایک دن میں جمع کیا تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔[3] ایک روایت میں ہے کہ وہ جنت میں داخل ہو گا۔[4]

اگر ان میں سے بعض کے کرنے کا موقع ملے اور بعض سے عاجز آ جائے (کہ کسی وجہ سے نہ کر پائے) تو اسے اس کی نیت کے اعتبار سے تمام اعمال کا ثواب ملے گا۔

1 ... احیاء العلوم، کتاب: ترتیب الاوراد، باب: الثانی، جلد: 1، صفحہ: 469۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 102۔
3 ... احیاء العلوم، کتاب: ترتیب الاوراد، باب: الاول، جلد: 1، صفحہ: 460۔
4 ... مسلم، کتاب: الزکاۃ، باب: من جمع الصدقۃ ... الخ، صفحہ: 369، حدیث: 1028۔

نیک لوگوں کا پسندیدہ عمل

اللہ پاک کے نیک بندے یہ ناپسند کرتے تھے کہ کوئی دن ایسا گزرے جس میں انہوں نے صدقہ نہ کیا ہو اگرچہ ایک کھجور یا پیاز یا روٹی کا ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو کیونکہ رحمت عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: كُلُّ امْرِئٍ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ حَتَّى يُفْصَلَ بَيْنَ النَّاسِ یعنی (بروزِ قیامت) بندہ اپنے صدقہ کے سائے میں ہو گا حتی کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔[1]

ایک روایت میں ہے: رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ یعنی (جہنم کی) آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے۔[2]

ان کاموں کی بھی عادت بنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے دِن رات کے کاموں میں ✿ مدنی چینل دیکھنا بھی شامِل کیجئے! زیادہ نہیں تو کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ کا جدول تو لازمی بنالیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مدنی چینل دیکھنے سے بہت زیادہ برکات ملیں گی مثلاً ✿ دِینی معلومات میں اضافہ ہو گا ✿ نماز، روزہ، وُضو، غُسل اور دیگر فقہی مسائل سیکھنے کی سَعادت نصیب ہو گی ✿ عمل کا جذبہ نصیب ہو گا ✿ تلاوت، حمد، مُناجات، نعت اور منقبتیں سُننے کی سَعادت ملے گی ✿ اسی طرح نیکی کی دعوت دینا، بُرائی سے منع کرنا بھی ہر مسلمان کی بنیادی ذِمّہ داریوں میں ہے، لہٰذا نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے بھی وقت نکالئے، کوشش کر کے روزانہ کم از کم 2 گھنٹے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو دینے کا معمول بنالیجئے!

---

1 ... مستدرک، کتاب الزکاۃ، کل امرئ فی ظل صدقۃ، جلد:2، صفحہ:43، حدیث:1557۔

2 ... مسلم، کتاب: الزکاۃ، باب: الحث علی الصدقۃ، صفحہ:365، حدیث:1016۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ دِن رات گزارنے کا آسان جدول عرض کیا گیا، اس کے مُطابق ہم دُنیوی مَصرُوفیات کو نبھاتے ہوئے بڑی آسانی سے نیکیوں والی زِندگی گزارنے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نیکیاں کرتے ہوئے اچھے انداز میں دِن رات گزارنے کا ایک بہترین نسخہ عطا فرمایا ہے جس کا نام ہے: **نیک اَعْمال**۔ اسلامی بھائیوں کے لئے: 72 نیک اعمال۔ اسلامی بہنوں کے لئے 63، اسکولز، کالجز اور جامعۃ المدینہ کے طَلَبا کے لئے 92، طالبات کے لئے 83 اور مدرسۃُ المدینہ کے بچوں کے لئے 40، اِسی طرح اسپیشل پرسنز (Special Persons یعنی گونگے (Deaf) بہرے (Dumb) اور نابینا (Blind)) اسلامی بھائیوں کے لئے 27، قیدیوں کے لئے 52 نیک اعمال مُرتَّب فرمائے ہیں۔ یہ مختصر سا رِسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے اور چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ کر لیجئے بلکہ مزید آسانی چاہتے ہوں تو اپنے موبائل میں Naik Amal ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے، اس میں مختلف نیک اَعْمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں، ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے، اور اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصورت ہو جائے گا۔

آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میں گُناہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی کرنا، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف (Introduction) کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرج نیکیوں بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصلاحِ اُمَّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر مَیں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیِّ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، مَیں نے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل و جان سے اپنالیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُناہوں بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔

خوب مَدنی قافِلوں کی دھوم ہو | نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین

مَدنی اِنعامات کی ہو ریل پیل | نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین[1]

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں **مدنی انعامات** کو اب **نیک اَعْمال** کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائِل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائِل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: مدنی قاعِدہ (Madani Qaida)۔ اس ایپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامِل کی گئی ہے یعنی اس ایپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس ایپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ یہ ایپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا سُنّت ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): میری اُمّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے[2] (2): جو رات کو 200 آیات تِلاوت کرے، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھ دیا جائے گا اور جو 400 آیات کی تِلاوت کرے، اس کے لئے ایک قِنْطار اَجْر لکھ دیا

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:258۔

2 ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب: تعظیم قرآن، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:2004۔

جائے گا، ایک قِنطار 120 قیراط کے برابر ہے اور ایک قیراط اُحُد پہاڑ جتنا ہے۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا سُنَّت ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: کوئی چیز آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو تِلاوت سے نہ روکتی تھی ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم رات کی نماز میں کبھی کبھی پُوری سُورَۂ بقرہ اور سُورَۂ آلِ عمران کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ روزانہ رات کو سُورَۂ سجدہ، سُورَۂ ملک، سُورَۂ بنی اسرائیل، سُورَۂ زُمَر، سُورَۂ کافرون، سُورَۂ فلق اور سُورَۂ ناس کی تلاوت کرکے سویا کرتے تھے۔

اللہ پاک ہمیں بھی خوب تِلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا
شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
رب کے در پر جُھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کُھلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...شُعَبُ الاِیمان، جلد:2، صفحہ:401، حدیث:2197۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ...الترغیب والترہیب، کِتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(1)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(2)

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 ...تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔